نئے مرکزی دفاتر و ہیلپ ڈیسکز کے قیام کے ساتھ ٹیکس ادائیگی کے عمل کو ’’سہل ترین‘‘ بنانے کا اعلان

ایمنسٹی اسکیم کے تحت 4 فیصد ٹیکس کی ادائیگی پر 9 ماہ کی توسیع، 30 ستمبر تک 2 ارب روپے جمع کرانے کا ہدف

اسلام آباد (نامہ نگار) وفاقی ادارہ محصولات (ایف بی آر) نے ٹیکس دہندگان کی سہولت کے لیے ملک بھر میں نئے مرکزی دفاتر اور ہیلپ ڈیسکز کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد ٹیکس ادائیگی کے عمل کو آسان بنانا اور شہریوں کو بغیر کسی دشواری کے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اعلان جمعرات کو ایف بی آر ہیڈکوارٹرز میں ایک پریس بریفنگ کے دوران کیا گیا۔

ایف بی آر کے ترجمان کے مطابق نئے مراکز میں ٹیکس دہندگان کو رہنمائی، فارم جمع کرانے اور شکایات کے ازالے کی سہولیات ایک ہی چھت کے نیچے فراہم کی جائیں گی۔ ابتدائی مرحلے میں 12 بڑے شہروں میں 18 مراکز قائم کیے جائیں گے، جن میں کراچی، لاہور، اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، فیصل آباد، ملتان، حیدرآباد، سکھر، سرگودھا، ایبٹ آباد اور سیالکوٹ شامل ہیں۔ ہر مرکز میں کم از کم 25 کاؤنٹرز قائم کیے جائیں گے۔

ترجمان نے کہا کہ ہیلپ ڈیسکز کا قیام ٹیکس دہندگان کے اعتماد کو بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ان کے مطابق ہر ڈیسک پر تربیت یافتہ عملہ تعینات ہوگا جو شہریوں کی رہنمائی کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ٹیکس دہندہ کو کسی بھی مرحلے پر یہ محسوس نہ ہو کہ وہ بھول بھلیوں میں پھنس گیا ہے، بلکہ ہر قدم پر اسے رہنمائی میسر ہو۔‘‘

ایف بی آر کے مطابق ایمنسٹی اسکیم کے تحت 4 فیصد ٹیکس کی ادائیگی پر 9 ماہ کی توسیع کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے تحت ٹیکس دہندگان 30 ستمبر تک 2 ارب روپے جمع کرانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اسکیم کے تحت ٹیکس دہندگان کو اپنی ظاہر نہ کی گئی آمدنی پر 4 فیصد ٹیکس ادا کرنا ہوگا، جبکہ اس پر کسی قسم کی پوچھ گچھ یا جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا۔

ترجمان کے مطابق اسکیم کے تحت اب تک 1 لاکھ 12 ہزار سے زائد افراد رجسٹر ہو چکے ہیں، جن کی جانب سے 1 ارب 35 کروڑ روپے کی ادائیگی کی گئی ہے۔ ان میں سے 68 ہزار افراد نے اپنی ظاہر نہ کی گئی آمدنی کا اعتراف کیا ہے، جبکہ 44 ہزار افراد نے اپنے اثاثوں کی تفصیلات جمع کرائی ہیں۔ ایف بی آر کا کہنا ہے کہ اسکیم کے تحت اب تک 3 ہزار 200 کروڑ روپے مالیت کے اثاثے ظاہر کیے گئے ہیں۔

ترجمان نے کہا کہ ایف بی آر کا ہدف ہے کہ 2026ء تک ٹیکس دہندگان کی تعداد 50 لاکھ تک پہنچائی جائے۔ اس مقصد کے لیے ڈیجیٹل سہولیات کو بھی وسعت دی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق ای فائلنگ، ای رجسٹریشن اور آن لائن ادائیگی کے نظام کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے تاکہ ٹیکس دہندگان کو گھر بیٹھے سہولیات میسر آ سکیں۔

ایف بی آر کے ترجمان کے مطابق نئے مراکز میں ٹیکس دہندگان کو رہنمائی، فارم جمع کرانے اور شکایات کے ازالے کی سہولیات ایک ہی چھت کے نیچے فراہم کی جائیں گی۔ ابتدائی مرحلے میں 12 بڑے شہروں میں 18 مراکز قائم کیے جائیں گے، جن میں کراچی، لاہور، اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، فیصل آباد، ملتان، حیدرآباد، سکھر، سرگودھا، ایبٹ آباد اور سیالکوٹ شامل ہیں۔ ہر مرکز میں کم از کم 25 کاؤنٹرز قائم کیے جائیں گے۔

ترجمان نے کہا کہ ہیلپ ڈیسکز کا قیام ٹیکس دہندگان کے اعتماد کو بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ان کے مطابق ہر ڈیسک پر تربیت یافتہ عملہ تعینات ہوگا جو شہریوں کی رہنمائی کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ٹیکس دہندہ کو کسی بھی مرحلے پر یہ محسوس نہ ہو کہ وہ بھول بھلیوں میں پھنس گیا ہے، بلکہ ہر قدم پر اسے رہنمائی میسر ہو۔‘‘

ایف بی آر کے مطابق ایمنسٹی اسکیم کے تحت 4 فیصد ٹیکس کی ادائیگی پر 9 ماہ کی توسیع کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے تحت ٹیکس دہندگان 30 ستمبر تک 2 ارب روپے جمع کرانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اسکیم کے تحت ٹیکس دہندگان کو اپنی ظاہر نہ کی گئی آمدنی پر 4 فیصد ٹیکس ادا کرنا ہوگا، جبکہ اس پر کسی قسم کی پوچھ گچھ یا جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا۔

ترجمان کے مطابق اسکیم کے تحت اب تک 1 لاکھ 12 ہزار سے زائد افراد رجسٹر ہو چکے ہیں، جن کی جانب سے 1 ارب 35 کروڑ روپے کی ادائیگی کی گئی ہے۔ ان میں سے 68 ہزار افراد نے اپنی ظاہر نہ کی گئی آمدنی کا اعتراف کیا ہے، جبکہ 44 ہزار افراد نے اپنے اثاثوں کی تفصیلات جمع کرائی ہیں۔ ایف بی آر کا کہنا ہے کہ اسکیم کے تحت اب تک 3 ہزار 200 کروڑ روپے مالیت کے اثاثے ظاہر کیے گئے ہیں۔

ترجمان نے کہا کہ ایف بی آر کا ہدف ہے کہ 2026ء تک ٹیکس دہندگان کی تعداد 50 لاکھ تک پہنچائی جائے۔ اس مقصد کے لیے ڈیجیٹل سہولیات کو بھی وسعت دی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق ای فائلنگ، ای رجسٹریشن اور آن لائن ادائیگی کے نظام کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے تاکہ ٹیکس دہندگان کو گھر بیٹھے سہولیات میسر آ سکیں۔

ایف بی آر